حضرت مخدوم پیر نور شاہ ملقب

شیخ حامد گنج بخش چہارم

آپ کی ولادت ۱۸۰۸ء میں واقع ہوئی زمانہ طفولیت میں آثار سعادت اطوار حضرت مدوح کے ناصیہ میں ہویدا تھے تعلیم رسمیہ کے حاصل کرتے ہوئے یہ کیفیت نمودار ہوئی کہ دانش مندان قوم کو یہ اعتقاد ہوا کہ ہونہار مخلوقات کے مردہ دلوں کے کھیت کو فیض غوث صمدانی کے چشمہ سے سیراب کرے گا اور بہت معزز خوش نصیب ہو گا چنانچہ ایسا ہی ہوا کہ آپ بھی اپنے بزرگوں کی طرح مشہور ولی مانے گئے آپ کا فیض عام تھا ہر فرقہ وملت کے افراد آپ کی روحانی بزرگی کے قائل تھے خرق عادات میں ید طولے رکھتے تھے تسخیر قلوب کا یہاں تک اثر تھا کہ مسلمان بجائے خود ہندو بھی جان فدائی کو فخر سمجھتے تھے آپ کی سواری بوجہ انبوہ خلائق زیارت کناں نہایت وقت سے شہر سے گزرتی تھی سرحدی سردار اور نواب بہاولپور و نواباں ڈیرہ جات جناب والا کے معتقدین میں تھے گورنمنٹ انگریزی میں بھی صاحب اعزاز اور ذی مرتبت سمجھے جاتے تھے فتوحات ملتان میں برٹش گورنمنٹ کی جنگی خدمات میں کافی حصہ لیا غدر ۵۷ء کے دبانے میں نہایت تدبیر سے کام لیا آخر عمر میں صبغتہ اللہ کے رنگ سے ایسے مصبوغ ہوئے کہ ماسوائے اللہ سے فارغ ہو کر باخدا ہونے کا تمغہ حاصل کیا اور کمال کے معراج کو طے کرتے ہوئے ۱۸۶۸ء میں قالب انسانی سے تجرو اختیار کر کے قرب الہی کے سمندر میں غوطہ زن ہوئے آپ کے تین صاحبزادے سید ولایت شاہ سید شادی شاہ اور سید پیر شاہ تھے

www.musapakshaheed.com